پریس بیان منجانب آئینی طرز عمل گروپ

ہم سابق سرکاری ملازمین کا ایک گروپ ہیں جس کا تعلق آل انڈیا اور سنٹرل سروسز سے ہے جنہوں نے مرکزی حکومت کے ساتھ ساتھ ہندوستان کی مختلف ریاستی حکومتوں کے ساتھ بھی کام کیا ہے. ہم آئین ہند کی اخلاقیات کے پابند ایک شہری ثقافت کو فروغ دینے کی لیے کام کرتے ہیں. بحیثیت گروپ ہم کسی بھی سیاسی جماعت سے وابستہ نہیں ہیں کیوں کہ ہم غیر جانبدار اور منصفانہ ہونے پر پختہ یقین رکھتے ہیں.

فروری 2020 میں شمال مشرقی دہلی میں فسادات کی ہولناک نوعیت ، تشدد کی مقدار ، جانوں کے ضیاع اور اس کے نتیجے میں فرقہ وارانہ تفریق کو دیکھتے ہوئے ، ہمیں یہ محسوس ہوا کہ ماہر ادارہ کو فسادات سے پہلے اس کے درمیان اور اس کے بعد کی صورتحال پر مکمل جانچ کرنی چاہئے. یہ اس لیے بھی اور ضروری ہو گیا ہے کیونکہ دہلی پولیس کی طرف سے فسادات کی تحقیقات میں حالیہ دنوں میں وسیع پیمانے پر تنقیدی تبصرے پیدا ہوے ہیں. لہذا ہم اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ سویلین بیوروکریسی، پولیس اور اعلی عدلیہ میں معتبر ساکھ والی کمیٹی فسادات اور اس کے نتیجے کے بارے میں معقول اور منصفانہ تفہیم کے لیے موزوں ہوگی. ہم نے اس مشکل ذمہداری کو قبول کرنے کے لیے درج ذیل عوامی خدمات کے ثابت شدہ ٹریک ریکارڈ اور ایماندار عوامی کارکناں کو مدعو کیا ہے:

جسٹس مدن لوکور، سابق جج، سپریم کورٹ (چیئر پرسن

جسٹس اے پی شاہ، سابق چیف جسٹس، مدراس اور دہلی ہائی کورٹ و سابق چیئرمین، لا کمیشن

جسٹس آر ایس سودھی، سابق جج، دہلی ہائی کورٹ

جسٹس انجنا پرکاش، سابق جج، پٹنہ ہائی کورٹ

جی کے پلئی، آئی اے ایس (ریٹائرڈ)، سابق ہوم سکریٹری، حکومت ہند

میران چڈھا بورونکر، آئی پی ایس (ریٹائرڈ)، سابق ڈائریکٹر جنرل، پولیس ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ، حکومت ہند

تشکیل کردہ کمیٹی کو "شہری کمیٹی با متعلق فروری 2020 دہلی فساداتی: سیاق و سباق، واقعات اور اثرات" کے نام سے جانا جائے گا. اس کمیٹی کا کام فسادات کے دوران اور اس کے بعد کے واقعات کے ارتکاب و ترک کا ایک ہم عصر ریکارڈ تخلیق کرنا ہے. یہ کمیٹی اپنا طریقہ کار وضع کرنے کے لیے آزاد ہوگی. یہ کمیٹی کام شروع ہونے کے بارہ ہفتوں کے بعد ایک حتمی رپورٹ پیش کرے گی.

مذکورہ کمیٹی کے نکات کے شرائط مندرجہ ذیل ہیں:

فسادات سے پہلے اور اس کے دوران پیش آنے والے واقعات کی تحقیقات، جس میں تشدد سے نمٹنے، امن و امان کی بحالی اور اس سے متعلق امور میں ریاستی مشینری کے ردعمل کا استعمال شامل ہے.

فسادات کی تحقیقات میں پولیس کے رد عمل کا تجزیہ اور جائزہ.

فسادات سے پہلے، اس کے دوران اور اس کے بعد حقیقی اور غیر حقیقی معلومات کے اشتراک میں مرکزی اور سوشل میڈیا کے کردار اور ان کے اثرات کو جانچنا.

فسادات کے متاثرین کو امداد فراہم کرنے اور تعزیرات تک پہنچانے میں شہری انتظامیہ کی کوششوں کا جائزہ.

آئینی طرز عمل گروپ کمیٹی سے توقع کرتا ہے کہ کمیٹی اپنے طرز عمل میں آزادی، منصفانہ اور شفافیت کے عزم کی پابند ہوگی اور اس بات کو یقینی بنائے گی کہ وہ اپنے کام کو مکمل دیانتداری کے ساتھ انجام دے گی اور کمیٹی میں شامل ہونے والے افراد کو وقار اور احترام دیا جائے گا اور یہ کہ مواصلات کی رازداری محفوظ رہے گی.

براہ کرم اپنے سوالات اس ای میل پتے پر بھیجیں:

ccgenquiry10@gmail.com